وہ دن جب میں نے شہر کے لیے گھر چھوڑا

Lesley Koyi, Ursula Nafula
Brian Wambi
Samrina Sana
Urdu
Level 3

(imageless edition)

میرے گاؤں کا چھوٹا سا بس سٹاپ لوگوں اور بھری ہوئی بسوں میں مصروف تھا۔ زمین پر رکھنے کے لیے اور بھی سامان موجود تھا۔ کنڈکٹر اُن جگہوں کا نام چلا کر بتا رہے تھے کہ بسیں کہاں جا رہی ہیں۔

شہر! شہر! مغرب کی جانب! میں نے ایک کنڈکٹر کو چلاتے ہوئے سُنا۔ یہ وہی بس تھی جو میں نے پکڑنی تھی۔

شہر کی بس تقریباً بھر چکی تھی لیکن مزید لوگ اندر جا نے کے لیے ایک دوسرے کو دھکا دے ر ہے تھے۔ کچھ لوگوں نے اپنا سامان بس کے نیچے رکھا باقیوں نے اپنا سامان اندر بنے خانوں میں رکھ دیا۔

نئے مسافروں نے اپنے ٹکٹ ہاتھوں میں دبا ئے اور بھری ہوئی
بس کا کوئی خالی کونا اپنے لیے ڈھونڈ نے لگے جہاں وہ بیٹھ سکیں۔
عورتوں اور چھو ٹے بچوں نے اُنہیں لمبے سفر کے لیے
سکون پہنچایا۔

میں آ گے جا کر ایک کھڑکی کے پاس یٹھا۔ یرے آ گے یٹھے
آدمی نے سبز رنگ کا ایک پلاسٹک کا تھیلا اپنے ہاتھوں میں دبا رکھا
تھا۔ اُس نے پرا نے جو تے پہنے تھے، ایک پھٹا ہوا کوٹ
اور وہ کافی پریشان دکھائی دے رہا تھا۔

میں نے بس سے باہر دیکھا اور مجھے اس بات کا احساس ہوا کہ میں اپنا گاؤں چھوڑ کر جا رہا ہوں، وہ جگہ جہاں میں بڑا ہوا۔ میں ایک بڑے شہر جا رہا تھا۔

سامان مکمل ہو چکا تھا اور مسافروں نے اپنی اپنی جگہ لے لی تھی۔ سامان پہنچنے والے ابھی بھی دھکا دے کر بس کے اندر اپنا سامان پہنچنے کی کوشش کر رہے تھے۔ ہر کوئی چلا رہا تھا جو چیز اُس کے پاس پہنچنے کے لیے موجود تھی۔ اُن کے الفاظ میرے لیے مزاحیہ تھے۔

چند مسافروں نے مشروب خریدے باقیوں نے کھا نے والی چیزیں اور اُنہیں چبانا شروع ہو گئے۔ وہ لوگ جن کے پاس یری طرح پیسہ نہیں تھا صرف دیکھتے ر ہے۔

یہ سرگرمیاں بس کے مسلسل ہارن کی وجہ سے متاثر ہو رہی تھیں لیکن یہ ایک نشانی بھی تھی کہ ہم جانے کے لیے تیار رہیں۔ کنڈکٹر سامان بیچنے والوں پر بہت زور سے چلایا کہ وہ باہر چلے جائیں۔

سامان بچانے والے ایک دوسرے کو دھکے دیتے ہوئے بس سے باہر نکلے۔ کچھ نے مسافروں کو بچایا دیا جبکہ باقیوں نے آخری وقت میں اپنی چیزیں بچانے کی کوشش کی۔

جیسے ہی بس، بس سٹاپ سے نکلی میں نے کھڑکی سے باہر جھانکا، میں نے سوچا کہ کیا کبھی میں دوبارہ گاؤں واپس آپاؤں گا۔

سفر کے دوران، بس کے اندر گرمی کی شدت اور بڑھ گئی۔ میں نے نیند کی امید کر تے ہو ئے اپنی آنکھوں کو بند کر لیا۔

لیکن میرا دماغ گھر کی طرف جھکا۔ کیا میری ماں محفوظ ہوگی؟ کیا میرے خرگوش کوئی پیسہ لا سکیں گے؟ کیا میرا بھائی میرے چھوٹے پودوں کو پانی دے گا؟

راستے میں، میں نے اُس جگہ کا نام یاد کیا جہاں بڑے شہر میں میرے چچا رہتے ہیں۔ میں ابھی بھی اُسے بڑبڑا رہا تھا جب میری آنکھ لگی۔

نو گھنٹوں بعد میں گاوں کے لیے واپس جانے والی لگائی گئی

آوازوں کے شور سے نیند سے بیدار ہوا۔ میں نے اپنا چھوٹا سا

بیگ دبوچا اور بس سے باہر چھلانگ لگا دی۔

واپس جانے والی بس تیزی سے بھر رہی تھی۔ جلد ہی وہ مشرق کا راستہ اختیار کر لے گی۔ میرے لیے اب سب سے ضروری کام اپنے چچا کے گھر کو ڈھونڈنا تھا۔

Storybooks Mauritius

global-asp.github.io/storybooks-mauritius

وہ دن جب میں نے شہر کے لیے گھر چھوڑا

Written by: Lesley Koyi, Ursula Nafula
Illustrated by: Brian Wambi
Translated by: Samrina Sana

This story originates from the African Storybook (africanstorybook.org) and is brought to you by Storybooks Mauritius in an effort to provide children's stories in Mauritius's many languages.

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 4.0 International License.